

مولانا نور محمد ثاقب *

علم اصول حدیث میں علماء احناف کی تالیفی و تصنیفی خدمات

(قسط ۱۱)

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں، خداداد صلاحیتوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے، طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں، وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث و تحقیق اور ان کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر تاجپڑ سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔ امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ { مولانا مسیح الحق }

اصول حدیث کے سلسلہ مضامین کی پچھلی قسطوں میں علم اصول الحدیث، علوم الحدیث، علم مصطلح الحدیث اور علم درلیہ الحدیث میں ہمارے علماء احناف کے پانچ سو (۵۰۰) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔

قارئین کو یاد ہوگا کہ اس سلسلہ مضامین کی جتنی کتابوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے ان میں سے اکثر کتابیں بفضلہ تعالیٰ بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں البتہ جو کتابیں ابھی تک ہاتھ نہیں آئیں ان کی موجودگی کے ٹھوس اور معتبر حوالہ جات اور مآخذ موجود ہیں البتہ طوالت سے بچنے کیلئے ہم نے ان حوالہ جات اور مآخذ کا ذکر چھوڑ دیا ہے۔ لہذا علم اصول حدیث میں حضرات علماء احناف کی دیگر کتابیں (ان کے مصنفین کی تواریخ وفات کی ترتیب پر) حسب ذیل ہیں:

۵۰۱. ”کتاب الرد علی مالک بن انس“ تالیف أول قاضی القضاة فی الاسلام حافظ الحدیث المجتهد المطلق الامام العظیم أبی یوسف یعقوب بن ابراہیم بن حبیب بن خنیس بن سعد بن حبتة البجلی الأنصاری، أجل أصحاب الامام الأعظم أبی حنیفة رحمہما اللہ، المولود فی الکوفة سنة

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان و سابق رئیس دارالافتاء مرکزیہ افغانستان

۱۱۳ھ ، المتوفی ببغداد يوم الخميس أول وقت الظهر في الخامس من ربيع الأول وقيل ربيع الثاني سنة ۱۸۲ھ

۵۰۲. ” تصحيح الآثار “ (وهو كتاب كبير) تالیف الشیخ الحافظ المحدث الفقیه المتکلم أبی عبدالله محمد بن شجاع الثلجی البغدادی الحنفی ، فقیه أهل العراق فی وقته والمقدم فی الفقه والحديث وقراءة القرآن مع ورع وعبادة ، وهو الذي فتق فقه أبی حنیفة واحتج له وأظهر علله وقواه بالحديث وحلله فی الصدور ، المولود فی رمضان سنة ۱۸۱ھ ، المتوفی فجاءة وهو ساجد فی صلوة العصر يوم الثلاثاء لعشر لیل وقيل لأربع لیل خلون من ذی الحجة سنة ۲۶۲ھ

۵۰۳. ” کتاب الرد علی الشافعی “ تالیف الامام القاضي بکار بن قتیبة بن أسد بن أبی بردعة بن عبدالله بن بشیر بن عبيدالله بن نفع بن الحارث الثقفي البکراوي البصري الحنفی ، نزيل القاهرة ، المولود بالبصرة سنة ۱۸۲ھ ، المتوفی بمصر فی ذی الحجة سنة ۲۷۰ھ (قال عمر رضا كحاله فی كتابه ”معجم المؤلفين“ : و (هو) كتاب ردّ فيه علی الشافعی فیما ردّ علی أبی حنیفة)

۵۰۴. ” زوائد أبی يعلى الموصلي علی الكتب الستة “ تالیف الشیخ الامام الحافظ الثقة محدث الجزيرة أبی يعلى أحمد بن علی بن المثنی بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمي الموصلي الحنفی ، المولود فی الثالث من شوال سنة ۲۱۰ھ وقيل سنة ۲۲۰ھ ، المتوفی سنة ۳۰۷ھ

۵۰۵. ” الانتصار والترجيح للمذهب الصحيح “ تالیف الشیخ الحافظ المحدث الفقیه المؤرخ شمس الدين أبی المظفر يوسف بن قزّاغلی بن عبدالله التركي ثم البغدادی ، نزيل دمشق ، الحنفی ، المعروف بسبط ابن الجوزی ، المولود سنة ۵۸۱ھ ، المتوفی بدمشق ليلة الثلاثاء الحادی والعشرين من ذی الحجة سنة ۶۵۳ھ

(یہ کتاب پہلی بار مصر اور پھر کراچی، پاکستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۰۶. ” الكافي شرح أصول البزّذوی “ (مبحث السنة منه) تالیف الشیخ الفقیه الأصولی المتکلم حسام الدين حسين بن علی بن حجاج بن علی السغناقی الحنفی ، المتوفی بحلب فی رجب سنة ۷۱۳ھ وقيل سنة ۷۱۱ھ وقيل سنة ۷۱۰ھ

(یہ کتاب ”مکتبۃ الرشد“ ریاض، سعودی عرب سے پانچ جلدوں میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۰۷. ”ترتيب“ معجم الطبرانی الكبير“ تالیف الشیخ المحدث الفقیه الأصولی الأمير الكبير علاء

الدین ابی الحسن علی بن بَلْبَان بن عبد اللہ الفارسی المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۷۵ھ ، المتوفی بمنزلہ علی شاطی نیل مصر فی السّابع من شوال سنة ۷۳۹ھ

(امام طبرانی نے معجم کبیر میں صحابہ کرام کا تذکرہ پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) احادیث کے ضمن میں حروف تہجی کی ترتیب پر کیا ہے، مولف علی بن بَلْبَان نے امام طبرانی کے معجم کبیر کو ابواب فقہیہ کی ترتیب پر بہت اچھی طرح مرتب کیا ہے۔)

۵۰۸. ”الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ (فی تسع مجلدات) تالیف الشیخ المحدث الفقیہ الأصولی الأمیر الکبیر علاء الدین ابی الحسن علی بن بَلْبَان بن عبد اللہ الفارسی المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۷۵ھ ، المتوفی بمنزلہ علی شاطی نیل مصر فی السّابع من شوال سنة ۷۳۹ھ

(مولف نے صحیح ابن حبان کو نو (۹) جلدوں میں ابواب فقہیہ کی ترتیب پر بہت اچھی طرح مرتب کیا ہے۔)

۵۰۹. ”رجال أبی حنیفة“ تالیف الشیخ الامام المحدث الأصولی جمال الدین ابی محمد عبد اللہ بن یوسف بن محمد الزیلعی الحنفی ، المتوفی فی المحرم سنة ۷۶۲ھ (یہ کتاب ”دارالکتب الوطنیہ“ قاہرہ مصر میں مخطوط کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۱۰. ”الانابة الی معرفة المُختَلَفِ فیہم من الصحابة“ (فی المجلدين) تالیف الامام العلامة الحافظ علاء الدین ابی عبد اللہ مُغلطای بن قلیج بن عبد اللہ البکجری المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۸۹ھ ، المتوفی فی شعبان سنة ۷۶۲ھ

(یہ کتاب دو جلدوں اور نو (۹) اجزاء میں ”مکتبۃ الرشد“ ریاض، سعودی عرب سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۱۱. ”العناية بمعرفة أحادیث الهدایة“ تالیف الشیخ الامام العلامة محی الدین ابی محمد عبد القادر بن محمد بن محمد بن نصر اللہ بن سالم القرشی المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۹۶ھ ، المتوفی فی السّابع من ربيع الأول سنة ۷۷۵ھ

۵۱۲. ”تهذیب الأسماء“ تالیف الشیخ الامام العلامة محی الدین ابی محمد عبد القادر بن محمد بن محمد بن نصر اللہ بن سالم القرشی المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۹۶ھ ، المتوفی فی السّابع من ربيع الأول سنة ۷۷۵ھ

۵۱۳. ”زوائد رجال“ سنن الدارقطنی“ علی رجال الکتب الستة“ تالیف الامام المحدث الحافظ زین الدین ابی العدل قاسم بن قُطْلُوْبغا الجَمالی المصری الحنفی ، المولود بالقاهرة فی المحرم سنة ۸۰۲ھ ، المتوفی ليلة الخميس ، الرابع من ربيع الأول سنة ۸۷۹ھ

۵۱۴. ”أمالی مسانید أبی حنیفة“ (فی مجلدين) تالیف الامام المحدث الحافظ زین الدین ابی

العدل قاسم بن قُطْلُوْبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بالقاهرة فی المحرم سنة ٨٠٢ھ، المتوفی ليلة الخميس، الرابع من ربيع الأول سنة ٨٤٩ھ

(الأمالی جمع إملاء وهو من وظائف العلماء قديماً، خصوصاً الحفاظ من أصحاب الحديث في يوم من أيام الأسبوع يوم الثلاثاء أو يوم الجمعة وهو المستحب كما يستحب أن يكون في المسجد لشرفهما، وطريقهم فيه أن يكتب المستملی فی أول القائمة: هذا مجلس أملاه شيخنا فلان بجامع كذا في يوم كذا، ويذكر التاريخ، ثم يورد المملی بأسانيد أحاديث وآثاراً ثم يفسر غريبها ويورد من الفوائد المتعلقة بها....)

٥١٥. ”منية الأملی فيما فات الزیلعی“ تالیف الامام المحدث الحافظ زين الدين أبی العدل قاسم بن قُطْلُوْبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بالقاهرة فی المحرم سنة ٨٠٢ھ، المتوفی ليلة الخميس، الرابع من ربيع الأول سنة ٨٤٩ھ

(یہ کتاب علامہ محمد زاہد بن الحسن الکوثری کے مقدمہ اور تحقیق کے ساتھ شائع ہوئی ہے اور اس کے آخر میں النرایہ لابن حجر کے نصف ثانی پر مولف حافظ قاسم بن قُطْلُوْبُغا کی تعلیقات اور تعقیبات بھی ہیں۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ مصر میں اور پھر کراچی، پاکستان میں طبع ہو چکی ہے۔)

٥١٦. ”نهاية الطلب والمراد فی العشرة أحاديث العشارية الاسناد“ تالیف الشیخ العلامة مسند الشام فی عصره شمس الدين أبی عبدالله محمد بن محمد بن علی بن طولون الدمشقی الصالحی الحنفی، المولود بصالحية دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولى سنة ٩٥٣ھ

٥١٧. ”غاية الأمنية فی الأحاديث العشرة العشارية“ تالیف الشیخ العلامة مسند الشام فی عصره شمس الدين أبی عبدالله محمد بن محمد بن علی بن طولون الدمشقی الصالحی الحنفی، المولود بصالحية دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولى سنة ٩٥٣ھ (مولف رحمہ اللہ نے اس کتاب کو اپنی مذکورہ بالا کتاب سے ٹھس کیا ہے۔)

٥١٨. ”الأربعون الأحد عشرية الاسناد بالاجازة“ تالیف الشیخ العلامة مسند الشام فی عصره شمس الدين أبی عبدالله محمد بن محمد بن علی بن طولون الدمشقی الصالحی الحنفی، المولود بصالحية دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولى سنة ٩٥٣ھ

٥١٩. ”الأربعون الاثنا عشرية الاسناد بالسماع المتصل“ تالیف الشیخ العلامة مسند الشام فی عصره شمس الدين أبی عبدالله محمد بن محمد بن علی بن طولون الدمشقی الصالحی الحنفی،

المولود بصالحية دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفى بها في الحادي عشر من جمادى الأولى سنة ٩٥٣ھ
٥٢٠. "فتح العليم في المسلسلات بحرف الميم" تأليف الشيخ العلامة مسند الشام في عصره
شمس الدين أبي عبد الله محمد بن محمد بن علي بن طولون الدمشقي الصالح الحنفى، المولود
بصالحية دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفى بها في الحادي عشر من جمادى الأولى سنة ٩٥٣ھ

٥٢١. "تبث المرويات وأسماء الشيوخ" للشيخ عبد الحق بن سيف الدين بن سعد الله المحدث
الدهلوى الحنفى، المتخلص بحقى، المولود في المحرم سنة ٩٥٨ھ، المتوفى في الثالث
والعشرين من ربيع الأول سنة ١٠٥٢ھ

٥٢٢. "أعلام الأعيان" تأليف الشيخ الفاضل الفقيه المؤرخ أحمد بن مصطفى بن محمد بن
مصطفى قره خوجه التونسي الحنفى، المولود بتونس في جمادى الثانية سنة ١٠٤٣ھ، المتوفى
في ذى القعدة سنة ١١٣٨ھ

٥٢٣. "روض الأنام في بيان الاجازة في المنام" تأليف الشيخ العارف بالله عبد الغنى بن اسمعيل
بن عبد الغنى بن اسمعيل بن أحمد بن ابراهيم النابلسي الدمشقي الحنفى النقشبندى القادري،
المولود بدمشق في الخامس من ذى الحجة سنة ١٠٥٠ھ، المتوفى بها في الرابع والعشرين من
شعبان سنة ١١٢٣ھ

٥٢٤. "تبث المرويات وأسماء الشيوخ" للشيخ الفاضل صالح بن ابراهيم بن سليمان بن محمد
بن عبدالعزيز الجيني الدمشقي الحنفى، المولود بدمشق سنة ١٠٩٢ھ، المتوفى سنة ١١٤٠ھ
٥٢٥. "الانتباه في سلاسل أولياء الله وأسائيد وارثي رسل الله" تأليف الشيخ الامام الشاه ولي الله
أحمد بن عبد الرحيم بن وجيه الدين المحدث الدهلوى الحنفى، المولود يوم الأربعاء، الرابع عشر من
شوال سنة ١١١٢ھ، المتوفى بمدينة دهلي يوم السبت سلخ شهر الله المحرم سنة ١١٤٦ھ
(يہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

٥٢٦. "انسان العين في مشائخ الحرمین" تأليف الشيخ الامام الشاه ولي الله أحمد بن
عبد الرحيم بن وجيه الدين المحدث الدهلوى الحنفى، المولود يوم الأربعاء، الرابع عشر من
شوال سنة ١١١٢ھ، المتوفى بمدينة دهلي يوم السبت سلخ شهر الله المحرم سنة ١١٤٦ھ
٥٢٧. "غاية الابتهاج لمقتضى أسائيد كتاب مسلم بن الحجاج" تأليف الامام الحافظ المحدث
الفقيه اللغوى أبي الفيض السيد محمد مرتضى الحسنی الزبيدي اليمنى ثم المصرى، الحنفى،

المولود بالهند في بلدة بلجرام سنة ١١٢٥ هـ ، المتوفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ

(یہ کتاب ”مکتبہ احمد تیور باشا“ مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۲۸. ”ما یجب حفظہ للنّاظر“ تالیف الشّیخ العلامۃ الشّاہ عبدالعزیز بن الشّاہ ولیّ اللّٰہ أحمد بن عبدالرحیم بن وجیہ الدّین المحدث الذّہلوی الحنفی ، المولود بدھلی لیلۃ الخمیس ، الخامس والعشرین من رمضان سنة ١١٥٩ هـ ، المتوفى يوم الأحد بعد صلوٰۃ الفجر لسبع خلون من شوال سنة ١٢٣٩ هـ

(یہ ایک نہایت مفید اور مختصر کتاب ہے، اس میں حضرت شاہ صاحب قدس سرہ نے صحت و قوت کے اعتبار سے کتب حدیث کے طبقات و مراتب بیان فرمائے ہیں، شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید مولانا محمد عاقل نے لکھا ہے کہ شیخ الحدیث رحمہ اللہ درس بخاری میں اس رسالہ کی اہمیت بیان فرمایا کرتے تھے اور فرماتے کہ واقعی یہ رسالہ قابلِ حفظ ہے شاہ صاحب نے اس کا نام ”ما یجب حفظہ للنّاظر“ صحیح رکھا ہے، اور پھر حضرت شاہ صاحب نے اس رسالہ میں جو طبقات کتب بیان فرمائے ہیں ان سب کو بیان فرمایا کرتے تھے، نیز شیخ الحدیث رحمہ اللہ نے اس رسالہ سے اُن طبقات کتب کو ”لامع الدراری“ کے مقدمہ میں بھی ذکر فرمایا ہے۔

حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ اس رسالہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ طبقات کتب حدیث پانچ ہیں... الخ تنبیہ: جاننا چاہئے کہ حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ نے اپنے رسالہ ”عجالہ نافعہ“ میں طبقات کتب حدیث چار ذکر فرمائے ہیں، اور ما یجب حفظہ للنّاظر میں پانچ طبقے شمار کرائے ہیں...، سو اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ عجالہ میں جو تقسیم کی گئی وہ صحت و شہرت دونوں کے اعتبار سے ہے اور ما یجب حفظہ میں صرف صحت و ضعف کے لحاظ سے ہے، اس لئے اس میں ایک قسم بڑھ گئی۔)

۵۲۹. ”اتحاف الاخوان بأسانید مولانا فضل الرحمن“ للشّیخ المحدث المسند المّعمر العارف باللّٰہ مولانا فضل الرحمن الکنج مراد آبادی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ اہل اللّٰہ بن محمّد قیاض بن بركة اللّٰہ بن عبدالقادر بن سعد اللّٰہ بن نور اللّٰہ المعروف بنور محمّد بن عبد اللّطیف بن عبد الرحیم بن محمّد ، المولود سنة ١٢٠٨ هـ ، المتوفى بممراد آباد لثمان بقین من ربيع الأوّل سنة ١٣١٣ هـ

(یہ کتاب حضرت شیخ گنج مراد آبادی کے تلمیذ ابوالخیر احمد بن عثمان الخطار الھندی ثم الکی کی جمع کردہ ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

۵۳۰. ”السّبعة السّیارة“ کتبت الشّیخ العلامۃ حکیم الامة مولانا محمّد اشرف علی بن عبد الحق التّھانوی الحنفی ، المولود بتهانہ بھون فی الخامس من ربيع الثّانی سنة ١٢٨٠ هـ ، المتوفى بها فی

ليلة السادسة عشر من رجب سنة ١٣٦٢ هـ (یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

۵۳۱. ”المنتقى المفيد من العقد الفريد في علو الأسانيد“ تالیف الامام العلامة المحقق المحدث الفقيه الأصولی المتکلم الشیخ محمد زاهد بن الحسن الکوثری الحنفی ، وکیل المشیخة العثمانیة سابقاً ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ ، المتوفى فی التاسع عشر من ذی القعدة سنة ١٣٤١ هـ (یہ کتاب شیخ علامہ احمد بن سلیمان لأزودای ثم الطرابلسی، الحنفی کی کتاب ”العقد الفريد في معرفة الأسانيد“ (جو کہ اصول حدیث کے اس سلسلہ تالیفات میں شمارہ نمبر ۴۳۱ پر گزر چکا ہے) کی تلخیص اور اختصار ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

۵۳۲. ”أقوم المسالك في رواية مالك عن أبي حنيفة وأبي حنيفة عن مالك“ تالیف الامام العلامة المحقق المحدث الفقيه الأصولی المتکلم الشیخ محمد زاهد بن الحسن الکوثری الحنفی ، وکیل المشیخة العثمانیة سابقاً ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ ، المتوفى فی التاسع عشر من ذی القعدة سنة ١٣٤١ هـ

(یہ کتاب مولف رحمہ اللہ کی دوسری کتاب ”إحقاق الحق بإبطال الباطل في مغيث الخلق“ کے آخر میں پہلی بار ۱۳۶۰ھ میں مصر میں اور پھر ۱۴۰۸ھ میں ”ایچ۔ ایم سعید کمپنی“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۳. ”سير أئمة الأحناف“ تالیف الامام العلامة المحقق المحدث الفقيه الأصولی المتکلم الشیخ محمد زاهد بن الحسن الکوثری الحنفی ، وکیل المشیخة العثمانیة سابقاً ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ ، المتوفى فی التاسع عشر من ذی القعدة سنة ١٣٤١ هـ

(یہ کتاب پانچ کتابوں کا مجموعہ ہے : (۱) الإمتاع بسيرة الإمامين الحسن بن زياد وصاحبه محمد بن شجاع (۲) حُسن التقاضي في سيرة الإمام أبي يوسف القاضي (۳) بلوغ الأمان في سيرة الإمام محمد بن الحسن الشيباني (۴) لمحات النظر في سيرة الإمام زُفر (۵) الحاوي في سيرة الإمام أبي جعفر الطحاوي یہ پہلی بار مصر میں اور پھر ”ایچ۔ ایم سعید کمپنی“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔)

۵۳۴. ”التعقب الحثيث لما ينفيه ابن تيمية من الحديث“ تالیف الامام العلامة المحقق المحدث الفقيه الأصولی المتکلم الشیخ محمد زاهد بن الحسن الکوثری الحنفی، وکیل المشیخة العثمانیة سابقاً ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ ، المتوفى فی التاسع عشر من ذی القعدة سنة ١٣٤١ هـ (یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۳۵. ”کتاب حدیث عهد رسالت وعهد صحابه میں“ تالیف الشیخ الفاضل مولانا مفتی

محمد رفیع عثمانی الحنفی ابن الشیخ المحدث الفقیہ مولانا مفتی محمد شفیع الدیوبندی عثمانی الحنفی، رئیس الجامعة دارالعلوم کراتشی، فرغ من تالیفہ فی السّابع والعشرين من ذی القعدة سنة ۱۳۹۹ھ (یہ کتاب ”ادارۃ المعارف“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۶. ”حفاظت و حُجّیت حدیث“ تالیف الشیخ الفاضل مولانا محمد محترم فہیم عثمانی الحنفی ابن مولانا محمد مسلم عثمانی الحنفی، المتوفی فی جمادی الأولى سنة ۱۴۰۵ھ ۵۳۷. ”مقدمة“ الفیض السّمائی علی سنن النّسائی“ تالیف الشیخ مولانا محمد عاقل السّہارنفوری الحنفی، صدر المدرّسین بالجامعة مظاہر العلوم سہارنفور، الہند، فرغ من تالیفہ فی السّادس عشر من رمضان سنة ۱۴۰۵ھ (یہ کتاب ”مکتبۃ الشیخ“ بہادر آباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۳۸. ”مقدمة الدر المنضود علی سنن أبی داؤد“ تالیف الشیخ مولانا محمد عاقل السّہارنفوری الحنفی، صدر المدرّسین بالجامعة مظاہر العلوم سہارنفور، الہند، فرغ من تالیفہ یوم الجمعة، الخامس من شعبان سنة ۱۴۱۳ھ (یہ کتاب ”مکتبۃ الشیخ“ بہادر آباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے) ۵۳۹. ”مقدمة“ کشف الباری عمّا فی صحیح البخاری“ تالیف الشیخ المحدث الکبیر مولانا سلیم اللہ خان، حسن فورلواہاری، مدیریۃ مظفرنگر، یو۔ پی (الہند) مولداً، نزیل کراتشی، پاکستان، الحنفی، رئیس وفاق المدارس العربیۃ، پاکستان ورئيس الجامعة الفاروقیۃ، کراتشی، فرغ من تالیفہ سنة ۱۴۱۶ھ (یہ کتاب ”مکتبۃ فاروقیۃ“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۰. ”التّحقیق والتّعلیق علی“ توجیہ النظرائی أصول الاثر للشیخ طاہر الجزائری“ تالیف العلّامة المحدث الفقیہ الأصولی الأديب المسند الشیخ عبدالفتاح أبی غُدّة الحلبی الحنفی ابن محمد بن بشیر بن حسن، المولود بحلب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفی بالریاض قبیل فجر یوم الأحد، التاسع من شوال سنة ۱۴۱۷ھ، دفین المدینۃ المنورة (یہ کتاب ”کتب المطبوعات الاسلامیۃ“ حلب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۱. ”التّحقیق والتّعلیق علی مقدمة التّمهید لابن عبد البر“ تالیف العلّامة المحدث الفقیہ الأصولی الأديب المسند الشیخ عبدالفتاح أبی غُدّة الحلبی الحنفی ابن محمد بن بشیر بن حسن، المولود بحلب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفی بالریاض قبیل فجر یوم الأحد، التاسع من شوال سنة ۱۴۱۷ھ، دفین المدینۃ المنورة (یہ کتاب ”کتب المطبوعات الاسلامیۃ“ حلب،

شام اور ”دار البھار الاسلامیہ“ بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۲. ”مقدمة“ کتاب الآثار للإمام محمد“ تالیف الشیخ المحدث الفقیہ العلامة مولانا عبدالرشید النعمانی الحنفی، المولود سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفی فی التاسع والعشرين من ربيع الثاني سنة ۱۴۲۰ھ (یہ کتاب ”الرحیم اکیڈمی“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۳. ”مقدمة“ کتاب الآثار للإمام محمد“ تالیف الشیخ الدكتور مولانا محمد عبدالحلیم بن عبد الرحیم النعمانی الحنفی، رئیس قسم التخصص فی الحديث بجامعة العلوم اسلامیة علامہ بنوری تاون کراچی، فرغ من تالیف هذه المقدمة فی الرابع من صفر سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ مقدمہ دو حصوں پر مشتمل ہے، اور ”روضة الأزهار شرح أرو کتاب الآثار لمولانا محمد حسین صدیقی“ کی جلد دوم کی ابتداء میں درج ہے۔ ”زمزم پبلشرز“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۴. ”فتنة انكار حديث“ تالیف الشیخ المحدث الجلیل مولانا محمد عاشق الہی بلند شہری البرنی المظاہری الحنفی المهاجر المدنی، المتوفی سنة ۱۴۲۲ھ (یہ کتاب ”مطبعة المیزان“ لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۵. ”فتنة انكار حديث“ تالیف الشیخ المحدث الفقیہ مولانا مفتی رشید احمد اللہیانوی الحنفی، المولود يوم الثلاثاء، الثالث من صفر المظفر سنة ۱۳۴۱ھ، المتوفی فی السادس من ذی الحجة سنة ۱۴۲۲ھ (یہ کتاب مولف کے ”احسن الفتاویٰ“ جلد اول میں بھی درج ہے۔)

۵۴۶. ”امام اعظم ابوحنیفہ کا محدثانہ مقام“ تالیف الشیخ مولانا حافظ ظہور احمد الحسینی الحنفی، فرغ من تالیفہ يوم الأربعاء، الخامس والعشرين من جمادى الثانية سنة ۱۴۲۸ھ (یہ کتاب خانقاہ امدادیہ، مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام حضرو، انک، پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۴۷. ”تلامذة امام اعظم ابوحنیفہ کا محدثانہ مقام“ تالیف الشیخ مولانا حافظ ظہور احمد الحسینی الحنفی، فرغ من تالیفہ يوم الاثنين، أول ذی الحجة سنة ۱۴۲۸ھ (یہ کتاب بھی خانقاہ امدادیہ، مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام حضرو، انک، پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۸. ”حديث اور فهم حديث“ تالیف الشیخ مولانا عبد اللہ المعروفی الحنفی، أستاذ شعبة التخصص فی الحديث بدار العلوم دیوبند، الهند، فرغ من تالیفہ فی الحادی عشر من محرم سنة ۱۴۲۹ھ

(یہ کتاب ”مکتبہ خدیجہ الکبریٰ“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

۵۴۹. ”صرف ایک اسلام“ بجواب ”دو اسلام“ تالیف الشیخ العلامة المحدث المحقق أبی الزاهد مولانا محمد سرفراز خان صفدر بن نور احمد خان بن گل احمد خان السواتی ، نزیل گوجرانوالہ ، الحنفی ، المتوفی لیلۃ الثلاثاء التاسع من جمادی الأولى سنة ۱۴۳۰ھ

(اس کتاب میں حضرت مولانا صفدر رحمہ اللہ نے منکرین حدیث کی طرف سے احادیث نبویہ پر چھتیس (۳۶) اعتراضات کے ٹھوس ، محققانہ اور دندان شکن جوابات دیئے ہیں ، یہ کتاب حضرت الشیخ رحمہ اللہ نے نیوسنٹرل جیل ملتان میں لکھی تھی جب آپ ۱۳۷۳ھ میں بسلسلہ تحریک ختم نبوت وہاں قید و بند میں تھے۔

حضرت علامہ مولانا شمس الحق افغانی سابق شیخ التفسیر دارالعلوم دیوبند شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل و سابق وزیر معارف شرعیہ ریاستہائے متحدہ بلوچستان نے اس کتاب کے بارے میں فرمایا: میں نے فاضل جلیل مولانا ابوالزہاد محمد سرفراز خان صاحب صفدر فاضل دیوبند کی کتاب ”صرف ایک اسلام“ بجواب ”دو اسلام“ کے حصہ اول کا مطالعہ کیا ، یہ کتاب مسٹر غلام جیلانی برقی کی کتاب ”دو اسلام“ کی تردید میں لکھی گئی ہے ، مسٹر موصوف بظاہر منکر حدیث اور درپردہ منکر اسلام معلوم ہوتا ہے ، اُس نے شانِ برقیّت کی نمود کے جوش میں احادیث الرسول ﷺ یا خرمین اسلام پر چھتیس (۳۶) تیر برسائے ہیں اس کتاب میں اُن کا محققانہ اور دندان شکن جواب دیا گیا ہے۔ جوابات اس قدر محققانہ ، دل آویز اور پُر اثر ہیں کہ جس کے دل میں سُنج عرضِ شیعہ کی مقدار خُدا ترسی یا شرفِ انسانی موجود ہو وہ اس کتاب سے ضرور متاثر ہوگا... الخ)

۵۵۰. ”محاضرات حدیث“ تالیف الشیخ الذکور محمود احمد غازی الحنفی ، نزیل اسلام

آباد ، پاکستان ، المتوفی فی السادس عشر من شوال سنة ۱۴۳۱ھ

(یہ کتاب ”الفیصل“ اُردو بازار ، لاہور کی جانب سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

یہاں تک بعون اللہ تعالیٰ و عینایتہ اصول حدیث کے اس سلسلہ مضامین میں حضرات علماء احناف کی پانچ سو پچاس (۵۵۰) تالیفات جلیلہ کا تذکرہ محترم قارئین کے سامنے آیا ہے ، جو کہ ایک بہت بڑا علمی ذخیرہ ہے۔ اسی نوع کی جو کچھ اور باقی ماندہ تالیفات ہیں اُن کو ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ قسط میں ذکر کیا جائے گا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و علی آلہ و أصحابہ اجمعین۔

